فتوحات کے دروازے کھولتا ہے اور جنہوں نے سچے دل سے اسلام قبول کر کے اس پر عمل کیا تھا انہوں نے ساری دنیا کی صدیوں تک قیادت کی تھی اور آج مسلمانوں کے حصے میں موجودہ پس ماندگی اسلام کے سبب نہیں بلکہ اسلام سے دُوری کے سبب آئی ہے۔

غرض مسلمانوں میں فتنہ وفساد کا علمبردار ایک گروہ اسلام سے خوف زدگی کی وبا طاعون کے چوہوں کی طرح پھیلاتا رہتا ہے اور معاشرے کے بھولے بھالے عوام اپنی بے خبری سے اور نفس پرست لوگ اپنی کمزوریوں کے سبب اپنے ہی دین سے دہشت زدہ ہو ہو کر کانپتے رہتے ہیں۔ مسلمانوں کی اسلام سے دہشت و وحشت دُور کرنا ہر اس تحریک کا بنیادی فرض ہوتا ہے جو انہیں اسلام کے مقصد کے لیے اُٹھانا اور آگے بڑھانا چاہتی ہے۔ وہ اگر عملی اسلام سے دہشت زدہ اور خوفزدہ ہو کر پیچھے اور دور دور رہیں گے تو تحریک سرگرمی اور فعالیت سے محروم ہو جائے گی اور اس کا مقصدِ وجود فوت ہو جائے گا۔

ضروری وضاحت

ماہ اپریل کے ترجمان القرآن میں شاہ فیصل شہید پر اپنے مضمون کے آخر میں میں نے شاہ فیصل شہید کی پاکستان اور اہل پاکستان سے محبت کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ بیان کیا تھا کہ گذشتہ سال حج کے موقع پر جب پروفیسر غلام اعظم سابق امیر جماعتِ اسلامی مشرقی پاکستان نے شاہ فیصل سے بنگلہ دیش تسلیم کرنے کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ "مشرقی پاکستان کو پاکستان سے کاٹ کر بنگلہ دیش بنا دینا ہی غلط تھا اور مزید غلطی یہ ہے کہ اُسے ایک اشتراکی اور لادینی ریاست بنا دیا گیا ہے، لہٰذا جب تک دستوری طور پر بنگلہ دیش کو اسلامی ریاست کی حیثیت نہیں دی جاتی وہ اسے اس کفر کی حالت میں ہرگز تسلیم نہیں کریں گے"۔ مجھے یہ معلوم کر کے سخت تعجب ہوا کہ پروفیسر غلام اعظم صاحب اور جماعتِ اسلامی کے بعض مخالف میرے اس بیان کی عبارت کو پیش کر کے سادہ لوح لوگوں کو یہ باور کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ دیکھو غلام اعظم صاحب بھی اندر سے بنگلہ دیشی ہیں اسی لیے تو شاہ فیصل کے بنگلہ دیش تسلیم نہ کرنے پر انہوں نے اعتراض کیا۔ حالانکہ معمولی عقل وفہم کا آدمی بھی میرے بیان کو پڑھ کر یہ جان سکتا ہے کہ سوال کرنے والے (یعنی پروفیسر غلام اعظم صاحب) دراصل شاہ فیصل کی زبان سے یہ واضح کروانا چاہتے تھے کہ بنگلہ دیش کا وجود انہیں کیوں ناگوار ہے اور وہ اسے تسلیم کرنے سے کس بنا پر انکار کرتے ہیں۔ اس لیے جو لوگ میرے بیان سے پروفیسر غلام اعظم یا جماعت اسلامی کے خلاف اور مشرقی پاکستان کے بنگلہ دیش بن جانے کے حق میں کوئی دلیل لانے کی کوشش کر رہے ہیں وہ صریح بددیانتی سے کام لے رہے ہیں۔

خلیل حامدی